افکارِ احرار

# احرار اور پاکستان

ہمارے جن ہم وطنوں کو سوائے ہوسِ زر کے اور کسی چیز کا احساس ہی نہیں، وہ غریب مسلمانوں کے نقطۂ نظر کو کیا سمجھیں گے وہ خوش فہم مسلمان علماء جو پاکستان کے خلاف تبلیغِ اسلام کی دلیل پیش کرتے ہیں، وہ سماج کے اعلیٰ طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور عوام کی نبض نہیں پہچان سکتے۔ جنہیں روزانہ ہندوؤں کے ہاتھوں بے عزتی برداشت کرنا پڑتی ہے۔ اگر پاکستان سکیم سے مسلم لیگ کا مقصد چند ایک فوائد حاصل کرنا اور ہندوؤں کو موجودہ سلوک جاری رکھنے کی اجازت دینا نہیں تو پاکستان کو ایک حقیقت کاملہ سمجھنا چاہیئے اور پاکستانی صورت کو اب صرف مسلم لیگی لیڈروں کی بزدلی یا اونچی جاتی کے ہندوؤں کے رویّہ کی تبدیلی ہی بدل سکتی ہے۔

بعض نکتہ بین مسلمان پاکستانی سکیم کو مالی اعتبار سے ناقص قرار دیتے ہیں۔ گھاٹے کے بجٹ سے حکومت چلانا ناممکن ہے۔ لیکن بڑی بڑی نوکریاں اگر ختم کر دی جائیں اور کام کرنے کا عزم دل میں موجود ہو تو دنیا میں کوئی بھی ایسا ملک نہیں ہے جو اپنی حکومت کی سادہ مشین کو نہ چلا سکے۔ اگر ایک قوم کے لئے زندگی دوبھر کر دی جائے تو یہ قدرتی بات ہے کہ وہ آزادی کا سانس لینے کے لئے کسی قسم کی تکلیف کو خاطر میں نہیں لائے گی بے عزتی کی زندگی زندگی نہیں مسلمان جہنم کے پاکستان میں حکومت کرنے کو ہندوؤں کی جنت کی غلامی پر ترجیح دیں گے۔

لیکن ہم احرار کو خالی لفاظی میں اور کانگریس اور مسلم لیگ کے بڑے بڑے نقادوں کے گفتار و کردار پر نکتہ چینی کرنے میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ مستقبل کے تفکرات نے ہمارے لبوں پر مہرِ سکوت ثبت کر دی ہے اور یہ دنیا ہمارے لئے آنسوؤں کی وادی بن چکی ہے ہمارا فرض ہے کہ جرأت سے کام لے کر آگے قدم بڑھائیں اور دنیا میں یہ اعلان کر دیں کہ ہم احرار کا نصب العین مندرجہ ذیل ہے۔:

۱۔ ملک کی دولت کی مساویانہ تقسیم۔ ۲۔ چھوت چھات کا خاتمہ۔ ۳۔ ہر مذہب کا احترام اور شریعت کے مطابق رہنے کی مکمل آزادی

اگر ہندو قوم کسی طرح بھی ہمارے راستے میں حائل ہوئی تو اس صورت میں اور محض اسی صورت میں ہمیں مسٹر جناح کے ساتھ مل کر پاکستان کا نعرہ بلند کرنا چاہیئے۔ مسلمان اب ہندوؤں کے اقتصادی طور پر کمیرے اور سماجی لحاظ سے ان کے اچھوت رہنے کو تیار نہیں۔ ہم مسلم لیگ سے اپنے اختلاف دور کر کے ان قوتوں کے ساتھ لڑیں گے جو ہمارے زوال و ادبار کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ ہم آزادیٔ ہند کیلئے سرگرم پیکار ہیں لیکن ہم اس امر کا اعلان بھی کر دینا چاہتے ہیں کہ مسلمان اب کسی قوم یا طبقہ کے اجیر بن کر رہنے کو تیار نہیں۔

(مفکرِ احرار چودھری افضل حق رحمۃ اللہ علیہ [redacted] ماخوذ از "پاکستان اور اچھوت" صفحات ۹۲، ۹۳، ۹۴)